

5343 - دوست ک#ی بہن سے منگن#ی کرنا چاہتا ہے

سوال

میں یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں اور عنقریب میری تعلیم مکمل ہو رہی ہے! یونیورسٹی میں ہی چند برس قبل ایک بھائی سے تعارف ہوا اور ہم ایک دوسرے سے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت بھی کرتے ہیں۔ میرے دوست کی ایک بہن ہے میں چاہتا ہوں کہ اس سے منگنی کر لوں دوست کی بہن سے منگنی کے کیا قواعد و ضوابط ہیں کیونکہ اس کا ولی بھی میرا دوست ہی ہے؟ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اگر میں نے اس سے اس سلسلہ میں بات کی تو وہ ناراض ہوگا کیونکہ اس کے لیے بہن بہت ہی قیمتی ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

میرے علم میں تو منگنی کے بارہ میں معروف قواعد و ضوابط اور آداب جن پر انسان عام طور پر چلتے ہیں ان کے علاوہ شریعت میں کوئی اور قواعد و ضوابط نہیں ہیں، اور ہر ملک اور معاشرہ میں یہ عادات مختلف ہیں لیکن اصل چیز یہی ہے کہ منگنی میں وہ کام کرنے چاہیے جو کہ شرعی طور پر جائز ہوں، اگر ناجائز ہوں تو ان پر عمل پیرا نہ ہوا جائے چاہے وہ کسی ملک کے عرف اور رسم و رواج کے مطابق ہی کیوں نہ ہوں۔

آپ کا اپنے دوست کی بہن سے منگنی کا ارادہ اور آپ کو یہ علم نہ ہونا کہ آپ کا دوست کس طرح سے پیش آئے اور کہیں آپ سے ناراض نہ ہو جائے یہ سب کچھ تو آپ نے ذکر کر دیا ہے لیکن وہ اسباب ذکر نہیں کیے جن کی بنا پر اس کے ناراض ہونے کا خدشہ ہے۔

کیا صرف اس لیے وہ ناراض ہوگا کہ اس کی بہن اس کے لیے بہت ہی زیادہ قیمت رکھتی اور وہ اس کے لیے بہت زیادہ محبوب ہے یہ تو کوئی مانع اور ناراضگی والی چیز نہیں، بلکہ جسے اپنی بہن یا پھر بیٹی عزیز اور محبوب ہو وہ تو اس کے لیے کوئی مناسب اور کفو و برابری کا رشتہ تلاش کرتا ہے اور لڑکی خیر خواہی بھی اسی میں ہے۔

اور اگر وہاں اور کچھ عادات اور عرف یا اشیاء معتبر ہیں تو پھر انہیں معلوم کیے بغیر آپ کو کوئی نصیحت نہیں کی جاسکتی۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اپنے دوست کے ملک کے کسی جاننے والے طالب علم سے مشورہ لیں جو آپ کو بھی اور اسے بھی جانتا ہو وہ آپ کو صحیح مشورہ دے سکتا ہے ۔

مجملاً طور پر یہ ہے ممکن ہے کہ آپ اپنے اس دوست سے بطور مشورہ بغیر وضاحت کیے بات کریں (جس میں یہ وضاحت نہ ہو کہ آپ اس کی بہن سے شادی کرنا چاہتے ہیں) کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں پھر دیکھیں کہ وہ آپ کو کس لڑکی کا مشورہ دیتا ہے ۔

اور اگر اس سے یہ بھی کہیں کہ مجھے ان لوگوں کے بارہ میں بتاؤ جو مسلمان عورتوں کو جانتے ہیں تو اس طرح آپ اس کے موقف سے بھی آگاہ ہو جائیں گے ، اور اسی طرح یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ آپ اسے آپس میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے اس کا اظہار کریں کہ اس محبت کو اور زیادہ اور پختہ کرنے کے لیے تا کہ ہمارے تعلقات مستقل قائم ہو جائیں مثلاً شادی سسرالی رشتہ قائم ہو جائے ۔

مثلاً آپ اسے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کاش میری کوئی بہن ہوتی جس کی میں آپ سے شادی کر دیتا تا کہ یہ تعلقات قائم رہتے ، یا پھر یہ کہیں کہ اگر آپ کی کوئی قریبی لڑکی ہو تو اس کے ساتھ میری شادی کی کوشش کریں تاکہ یہ محبت اور بھائی چارہ قائم رہ سکے ، پھر آپ اس کا رد عمل دیکھتے ہوئے کوئی اور قدم اٹھائیں ۔

اور اگر آپ کو اس کے رد عمل سے بھی خدشہ محسوس ہوتا ہے تو پھر اور شخص کے ذریعہ اس موضوع کو چھیڑیں تا کہ آپ کو کوئی مسئلہ نہ پیش آئے ، اور آپ کو یاد ہونا چاہیے کہ مقصد کے حصول کے لیے سب سے بڑا اور پختہ سبب اللہ تعالیٰ سے دعا ہے ۔

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔